© rasailojaraid.com

پیشاب کا حکم بیان ہوگا اور اس کے دھونے کی کیفیت بتلائی جاوے گی ــــ نئے عنوان میں اس نے بچہ کو مطلق لکھ دیا، حالانکہ جس بچے کا دودھ چھڑا یا جائے اس کا حکم یہ نہیں، اسی طرح بچی کا حکم یہ نہیں ہے۔ اصل عنوان میں دھونے کی کیفیت کے الفاظ ہیں جو امام مسلمؒ نے حدیث سے سمجھا ہے نہ کہ صرف چھڑکنا ــــــ اس عنوان کے ماتحت دوسری حدیث امام مسلمؒ نے نقل فرمائی ہے جس میں ہے کہ لم یغسلہ غسلاً ــــ جس کا مطلب یہ ہے کہ اہتمام سے نہیں دھویا ــــــ مترجم نے اس روایت کو لکھا ہی نہیں اور صرف لم یغسلہ کی روایت کا ترجمہ کر دیا کہ اس کو دھویا نہیں۔ غیر عالم اردو خواں اس سے بچے کے پیشاب کو پاک سمجھ کر اس پر پانی چھڑک دے گا اور سمجھے گا کہ امام مسلمؒ کے فتویٰ پر عمل کر لیا، نتیجتہً وہ پلیدی اور بھی پھیل جاوے گی۔ حالانکہ دوسری روایت سے اس کی وضاحت ہو سکتی تھی ــــ اس کے علاوہ لوح کتاب پر لکھا ہے کہ "صحیح مسلم مع شرح علامہ نوویؒ" مگر یہاں علامہ نوویؒ نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے کہ بچے کا پیشاب بالاجماع نجس اور پلید ہے، وغیرہ ذٰلک۔ اس کا ایک لفظ بھی نہیں دیا گیا۔

ان دو مثالوں سے ہی آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ احکام سے متعلق جو خالی تراجم تجارتی اغراض کے ماتحت چھاپ دیئے جاتے ہیں اُن سے غیر عالم اردو خوانوں کو نہ صرف یہ کہ کوئی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ مذہبی پختگی میں سخت نقصان اٹھانا پڑتا ہے ــــ آپ دینی کتابیں ضرور پڑھیں مگر احکام کی نہیں فضائل اور ترغیبات کی، اور احکام معتمد اور متدین علماء سے بوقت ضرورت معلوم کر لیا کریں ــــ فضائل اور ترغیب و ترہیب کے سلسلہ میں حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحبؒ، حکیم الامۃ حضرت تھانویؒ اور حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ کی کتابیں اکسیر ہدایت ہیں ان کو بڑے اطمینان سے پڑھیں، انشاء اللہ ثم انشاء اللہ بہت ہی فائدہ ہوگا ــــ (فقط واللہ اعلم)

(حضرت مولانا قاضی) عبدالکریم غفرلہ۔ کلاچی

اہلِ علم کے لیے ایک نادر علمی تحفہ

● چند دن ہوئے دارالعلوم دیوبند کے مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی نظام الدین صاحب مدظلہ العالی نے کمال شفقت سے ہمیں ایک کتاب بنام فتح الرحمٰن فی اثبات مذھب النعمان (عربی) ارسال فرمائی۔ یہ کتاب حدیث تاریخ میں پہلی بار شائع ہوئی ہے جس کے مصنف محدث کبیر حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ہیں اور موصوف کی یہ سب سے آخری تصنیف ہے جس میں مسلک احناف کو احادیث مبارکہ سے مزین کیا گیا ہے۔ اور مشکوٰۃ شریف کے طرز پر اس کی تعمیر کی گئی ہے۔

حضرت الشیخؒ اس تصنیف کی وجہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں مشکوٰۃ شریف پڑھتا تھا تو یہ شبہ پیدا ہوا کہ مسلک احناف کے پاس سرمایہ حدیث یا تو ہے نہیں یا ہے مگر بہت کم اور ان کے مسلک کی بنیاد اکثر رائے و قیاس پر ہے۔

© rasailojaraid.com